



مرفوع القلم افراد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں کو اللہ کی طرف سے آیا ہوا حق نہیں ملتا۔ جیسے کہ کوئی بچہ پیدا ہوتے ہی فوت ہو جائے یا کوئی بوڑھا انسان جس کی عقل میں فتور آچکا ہو یا ایک انسان جو ذہنی توازن کھو چکا ہو یا ایک انسان جس نے کسی نبی کو نہیں پایا۔ ان لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

پہلی تینوں قسم کے افراد (بھڑکانا بالغ بچہ، فاجر العقل اور ذہنی توازن کھونے والے) شرعاً غیر مکلف اور مرفوع القلم ہیں۔ ان پر شریعت کا کوئی حکم لاگو نہیں ہوتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَعَنِ الْمَغْضُوفِ حَتَّى يَنْفُثَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ" (ابوداؤد: 4403)، (ترمذی: 1423) "تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھایا گیا ہے بچے سے بالغ ہو جانے تک، پاگل سے افاقے تک، اور سونے والے سے بیدار ہو جانے تک۔" اور جن لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا ان کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال پائے جاتے ہیں۔ معتزلہ کے نزدیک وہ مکلف ہیں اور ان کے اعمال کا محاسبہ ہوگا۔ جبکہ اشعریہ ماتریدیہ اور جمہور اہل سنت کے نزدیک وہ مکلف نہیں ہیں اور ان کا کوئی محاسبہ نہیں ہوگا۔ اور یہی قول راجح معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعِثَ رَسُولًا" ہم کسی کو اس وقت تک عذاب نہیں دیتے جب تک ان میں نبی مبعوث نہ فرمادیں۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ